Government of Andhra Pradesh

Department of School Education

State Council of Educational Research and Training

حکومت آندھرا پردیش

محکمہ اسکولی تعلیم

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

Limited Recruitment Test – 2018

SGT – URDU

Syllabus

# Limited Recruitment Test - 2018-07-27
# Category of Post : SGT – Urdu
# Syllabus

حصہ – I

**عام معلومات اور حالیہ امور (نشانات: 10)**

حصہ – II

**بچوں کی نشوونما اور درسیات (نشانات: 30)**

**1. بچوں کی نشوونما**

- نشوونما، بالیدگی اور پختگی — تصور اور نوعیت
- نشوونما کے اصول
- نشوونما پر اثرانداز ہونے والے عوامل — حیاتی، نفسیاتی، سماجی
- نشوونما کے حدود / سمتیں اور بین رشتگی — جسمانی اور حرکیاتی، وقوفی، جذباتی، سماجی، اخلاقی، شیر خوارگی سے تعلق رکھنے والی زبان، ابتدائی بچپن، بچپن۔
- نشوونما کا فہم - پیاجے، کول برگ، شومسکی، کارل روجرس
- انفرادی تفاوات — رویوں، رجحانات، دلچسپی، عادات، ذہانت میں شخصی اور بین شخصی تفاوات اور اس کی جانچ
- شخصیت کی نشوونما — تصور، شخصیت کی نشوونما پر اثرانداز ہونے والے عوامل
- مطابقت، کردار سے متعلق مسائل، ذہنی صحت
- بچوں کی نشوونما کے مختلف طریقے اور نظریات — مشاہدہ، انٹرویو، کیس اسٹڈی، تجرباتی، عرضی اور طولی طریقے

**2. اکتساب کا فہم**

- اکتساب کا تصور اور اس کی فطرت — درآمد — عمل — برآمد
- اکتساب کے عوامل — شخصی اور ماحولیاتی
- اکتساب کے نظریات اور اس کا اطلاق — نظریہ کردار (اسکنر، پاؤلوف، تھارن ڈائک)، تعمیریت (پیاجے، وائی گوٹسکی)، گسٹالٹ (کوہلر، کوفکا) اور مشاہدہ (بندورا)
- اکتساب کے حدود — ادراکی، تاثراتی اور کارکردگی

- اکتساب میں محرکہ اور پرورش کا رول
- حافظہ اور نسیان
- اکتساب کی منتقلی

### 3. درسیات (Pedagogy) سے متعلق

- تدریس اور اس کا تعلق اکتساب اور متعلم سے
- متعلم کا تناظر: سماجی، سیاسی اور ثقافتی اعتبار متعلم کا پس منظر
- مختلف پس منظر رکھنے والے طلباء– مخصوص ضرورتوں کے حامل طلباء(CWSN)، مشمولی تعلیم
- درسیات اور اس کے مختلف نظریات کا فہم– تحقیق پر مبنی اکتساب، پروجکٹ پر مبنی اکتساب– سروے–مشاہدہ اور مشاغل پر مبنی اکتساب
- انفرادی اور گروہی اکتساب: مطالعہ کے طریقے، از خود سیکھنے اور قابلیتوں کے سیکھنے میں درپیش مسائل
- مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے طلباء کے گروہوں میں اکتساب کا نظم–سماجی و معاشی پس منظر، قابلیتیں اور دلچسپیاں
- منظم اکتساب کی مثالیں- معلم مرکوز، مضمون مرکوز اور متعلم مرکوز طریقے۔
- تدریس بطور منصوبہ بند عمل– منصوبہ بندی کے عناصر
- تدریسی مراحل-تدریس سے قبل، تدریس کے دوران اور مابعد تدریس
- عام مہارتیں اور مضمون سے متعلق مہارتیں، تدریس کے لیے ضروری صلاحیتیں اور ایک اچھے سہولت کار (facilitator) کے خصوصیات۔
- اکتسابی ذرائع–انفرادی (خودی) ، گھر، اسکول، گروہ، ٹکنالوجی
- کلاس روم مینیجمنٹ: طالب علم اور معلم کا رول، معلم کا رہنمایانہ انداز، ڈر و خوف سے مبرا اکتسابی ماحول فراہم کرنا، کردار سے متعلق مسائل کی رہنمائی، رہنمائی اور مشاورت، سزا اور اس کے قانونی مضمرات، بچوں کے حقوق، ٹائم مینیجمنٹ۔
- اکتساب کے لیے جانچ اور اکتساب کی جانچ کے مابین فرق، اسکول کی سطح پر جانچ، مسلسل جامع جانچ: تناظر اور عمل
- NCF-2005 اور RTE-2009 کے تناظر میں تدریس اور اکتساب کا فہم

حصہ – III

زبان اول "اردو" (Content and Methodology) (نشانات: 35)

## Content

1. ادیبوں اور شاعروں کی سوانح حیات وادبی کارنامے
2. اصناف ادب (نثر، نظم)
3. اردو زبان کے عناصر۔

کلمہ - اقسام - مستقل اور غیر مستقل کلمے کی قسمیں

جملہ - جملے کے اقسام - الفاظ -

مفرد اور مرکب الفاظ کی قسمیں، سابقے، لاحقے، واحد، جمع، مذکر، مونث، محاورے، ضرب المثال،

رموزاوقاف، صنائع وبدائع۔ تلفظ۔ مخارج۔ اعراب۔

## Methodology

1. زبان، مختلف تصورات، مادری زبان، تدریسی مقاصد
2. لسانی مہارتیں (Language Skills)
3. طریقہ تدریس (Teaching Methodology)
4. منصوبہ بندی، ہم نصابی سرگرمیاں (Planning & Co curricular Activities)
5. تدریسی واکتسابی اشیاء (TLM)، ایجوکیشنل ٹکنالوجی (Educational Technology)
6. جانچ (Evaluation)

**Part – IV**

**Language-II – English (Content and Methodology) (Marks : 35)**

**Content**

1. Parts of Speech
2. Tenses
3. Types of Sentences
4. Articles and Prepositions
5. Degrees of Comparison
6. Direct Speech and Indirect Speech
7. Clauses
8. Voice – Active and Passive Voice
9. Use of Phrases
10. Comprehension of a Prose Passage
11. Composition
12. Vocabulary

**Methodology**

1. Aspects of English : - (a) English language – History, Nature, Importance, Principles of English as Second Language. (b) Problems of Teaching / Learning English.
2. Objectives of Teaching English.
3. Phonetics
4. Development of Language Skills :- (a) Listening, Speaking, Reading & Writing (LSRW) (b) Communicative Skills.
5. Approaches, Methods, Techniques of teaching English : Introduction, Definition and Types of Approaches, Methods and Techniques of Teaching English, Remedial Teaching.
6. Teaching of Structures and Vocabulary items.
7. Teaching Learning Materials in English
8. Lesson Planning
9. Curriculum & Textbooks
10. Evaluation in English language

حصہ – V

## علم ریاضی (Content and Methodology) (نشانات: 30)

1. **عددی نظام (ایلمنٹری نمبر تھیوری)** : عددی نظام (N,W,Z,Q,R) اعداد اور اس کا اظہار، عددی خط پر اعداد کا اظہار، مقامی قدر اور بنیادی امور اربع، اعداد کے خصوصیات، مربع، مکعب، جزالمربع (R) اور ان کا حصول، حقیقی اعداد کا جذر المربع اور جذالمکعب، اجزائے ضربی کا طریقہ، اصم کے اقسام اور اصم کا نطقانا، مفرد اور مرکب اعداد، مفرد اعداد کے اقسام (ہم مفرد، جڑواں مفرد، اضافی وغیرہ) فرمٹ نمبر، جفت اور طاق اعداد، مفرد اجزائے ضربی، GCD، LCM اور اضافی مفرد پر گاس کا کلیہ، رومن اعداد، تقسیم پذیری کی جانچ، بین الاقوامی اعداد کا نظام، کسور کا تصور اور اس کے اقسام، اعشاری کسور، ناطق اور غیر ناطق اعداد، اعشاریہ میں اظہار کرنا، ناطق اعداد میں تکراری اعشاریہ / مرکب تکراری اعشاریہ کے بنیادی اعمال کا روز مرہ زندگی میں استعمال۔
2. **حسابیہ (Arithmetic)** : طول، وزن، صلاحیت، وقت اور ہندوستانی رقم اور اس کی معیاری اکائیاں، ان کے مابین رشتہ، روز مرہ زندگی میں ان کا استعمال۔ اکائی کا طریقہ، نسبت اور تناسب، معکوس تناسب، فیصد، تجارتی کٹوتی، اوسط، نفع و نقصان، سود مفرد، سود مرکب، پارٹنر شپ، وقت—فاصلہ اور کام۔ گھڑی سے متعلق مسائل۔
3. سادہ مساواتیں: مساوات کی خصوصیات، مساواتیں، نامساواتوں کی خصوصیات کی مدد سے ان کا حل، خطی نامساواتیں اور ان کے ترسیمات، نامساواتوں کا نظام۔ دو متغیرات میں خطی مساواتیں، خطی مساواتوں کا نظام اور ان کے ترسیمات، دو متغیرات کے بہ یک وقت مساواتیں، منحصر مساواتیں، مساواتوں کا نظام، خطی تفاعلات۔
4. الجبراء: الجبراء کے بنیادی تصورات، الجبرائی عبارتیں اور ان کے بنیادی اعمال، یک رکنی، کثیر رکنی کا درجہ، کثیر رکنی کا صفر، کثیر رکنی کے بنیادی اعمال، عبارت کی قدر، مساواتوں کا حل۔ کثیر رکنیوں کی خصوصیات (تقلیبی خاصیت وغیرہ) اور کثیر رکنیوں کے بنیادی اعمال۔ اجزائے ضربی، صحیح اعداد والی کثیر رکنیاں، کثیر رکنیوں کو آسان شکل میں ظاہر کرنا، چند خصوصی حاصل ضرب، الجبرائی عبارتوں کا جذالمربع، مساواتیں جن کے ضریب ناطق اور اعشاریائی اعداد ہوں۔ سیٹ—تصور-اقسام—سیٹ ساز شکل، فہرستی شکل، مساوی، Cardinal اور Ordinal نمبر، وین اشکال کی مدد سے سیٹس کا اظہار، سیٹ کے بنیادی اعمال، Compliment of a set اور اس کے قوانین، بہروپی اصول، رشتے، دو سیٹس کا کارٹیشین حاصل ضرب، سیٹ نظریہ کا اطلاق، معکوس رشتے، رشتوں کے اقسام، کثیر رکنیوں کا یک رکنی سے ضرب، دو رکنیوں کے پھیلاؤ، مشابہت، تقسیم کا اصول (مسئلہ باقی)، جزضربی، GCF/HCF، کثیر رکنیوں کے اجزائے ضربی، مشترکہ دو رکنی جزضربی، یک رکنی کا یک رکنی سے تقسیم، دودرجی عبارتوں کے اجزائے ضربی معلوم کرنا، قوت اور قوت نما، قوت نما کے اصول، صفر رکھنے والے قوت نما، ضابطے اور ان کا استعمال، ضابطوں موضوعات کی تبدیلی، مسئلہ باقی، کثیر رکنیوں کی تقسیم میں ہارنر کا طریقہ، دودرجی مساواتوں سے متعلق مسائل، ناطق عددی قوت نما کے اصول، حقیقی اعداد کی متلق قدر (Modulus of a Real Number)۔

5. جیومٹری : جیومٹری کی ساخت اور تاریخی پس منظر، روز مرہ زندگی میں جیومٹری کا استعمال، جیومٹری کے بنیادی اعمال، تصدیق کا طریقہ، معکوس کا تصور، زاویہ کا گھماؤ، زاویوں کے اقسام، زاویوں کی بناوٹ اور ان کی پیمائش، خط، محور، اشکال، انعکاس۔ تشاکل — خطی تشاکل، نقطہ تشاکل، انعکاس، زاویوں کا عکس۔ مختلف زاویوں کی بناوٹ، خطی قطعہ، وسطی نقطہ وغیرہ۔ مثلثات اور ان کے خصوصیات، غیر مساوی مثلثات، مثلثات کے اقسام، مثلثات کے حصے، مخصوص حالت جیسے منفرد مثلث، متماثل، مشابہ مثلثات اور ان کی خصوصیات، مشابہ مثلثات کے مسئلے، مثلثا ت کی مماثلت، SAS/ASA/SSA موضوعے، چند مسئلے، مثلثات کی بناوٹ، مشکل مواقعوں پر، مختلف اقسام، مثلث کے ہم خط نقاط(چند مسئلے) وسطانیہ، مثلث کے عمودی راس altitudes of a triangle ، مثلث کے محیطی مرکز(Circum centre)، محیطی مرکز، اندرونی مرکز، بیرونی مرکز، مرکز وسطانیہ Centroid ، مرکز ثقل، عمودی ناصفوں کا مرکز (متماثل مثلثات)، دائرے اور ان کے حصے، طریق(Locus) ، دائروں کی مماثلت، محیطی چار ضلعی، موضوعے، خط مستقیم، بنیادی موضوعے، متوازی خطوط، متوازی خطوط پر مبنی چند مسئلے، کثیر ضلعی کے زاویے، کثیر ضلعی سے متعلق مسئلے، مشابہ کثیر ضلعی، متوازی الاضلاع اور اس کے خصوصیات، جیومٹریائی نامساواتیں، چار ضلعی، بیرونی، اندرونی، محدب اور ان کی بناوٹیں۔

6. مساحت : مثلث کا احاطہ اور رقبہ، چار ضلعی، قطاع، دائرہ، مختلف مدار اور کثیر ضلعی۔ کمرہ کے چار دیواروں کا احاطہ اور رقبہ، مکعب اور مکعب نما کے سطحی رقبے اور حجم کی اکائیوں ک تبدیل کرنا۔

7. معطیات کا اظہار اور شماریات : معطیات کا تعارف، معطیات کا اظہار، معطیات کا تصویری اظہار، اشکال کی بناوٹ کے ہدایات، تصویری گراف کی بناوٹ، بار گراف، پائی گراف، تعددی تقسیمی جدول، تعددی ترسیمات (منحنیاں، کثیر ضلعی)، ogive منحنی، اوسط، وسطانیہ، بہتاتیہ۔

## Methodology

1. علم ریاضی کا مفہوم، نوعیت اور اس کی تعریف۔
2. علم ریاضی کا دیگر مضامین اور روز مرہ زندگی میں ہم رشتگی۔
3. علم ریاضی کا مقصد، اس کے تدریسی مقاصد، اقدار۔
4. علم ریاضی کی تدریس میں متعلم مرکوز اور مشاغل پر مبنی طریقے۔
5. علم ریاضی کے تدریسی طریقے اور اصلاحی اقدامات۔
6. علم ریاضی کا تدریسی مواد، TLM اور وسائل کا استعمال۔
7. نصاب، درسی کتاب اور تدریسی منصوبہ بندی۔
8. جانچ، جانچ کے آلات اور مسلسل جامع جانچ۔

حصہ – VI

**ماحولیاتی مطالعہ(Content and Methodology) (40نشانات)**

**ماحولیاتی مطالع - I**

**Content**

**جغرافیہ:**

1. نظام شمسی اور زمین: نظام شمسی کی ابتداء اور ارتقاء – کہکشاں، زمین بحیثیت سیاری رکن، زمین کا ارتقاء، زمین کی اندرونی ساخت، زمین کی محوری گردش، مداری گردش اور اس کے اثرات، طول البلد، عرض البلد، معیاری وقت – International date line۔
2. زمینی اشکال: پہاڑ، سطح مرتفع اور ہموار زمین، دنیا میں پہاڑوں کی درجہ بندی اور ان کی تقسیم، دنیا میں سطح مرتفع کی ابتداء اور اس کی تقسیم، Geomorphic process : Rock Weathering، Mass Wasting، کٹاؤ اور ذخیرگی، مٹی کا تشکیل پانا اور اس کی تقسیم۔
3. موسمیات (آب و ہوا اور موسم): فضائی کرہ – ترکیب اور ساخت، انجذاب حرارت اور اس پر اثر انداز ہونے والے عوامل، حرارت – حرارت کو قابو میں رکھنے والے عوامل، حرارت کی تقسیم اور حرارت کا معکوس، دباؤ – دباؤ کی پٹیاں، ہوائیں – دائمی، موسمی اور مقامی، رطوبت اور ترسیب – بارش – بارش کے اقسام اور اس کی تقسیم۔
4. آبی کرہ: سمندر، سمندری پانی کا درجہ حرارت اور درجہ حرارت پر اثر انداز ہونے والے عوامل، سمندری لہریں، موجیں، مد و جزر۔
5. قدرتی آفات: سیلاب، قحط سالی، طوفان، سونامی، ٹورناڈو، آتش فشاں، زلزلہ، زمینی ہٹاؤ
6. دنیا کی طبعی خطے: استوائی خطے، منطقہ حارہ کے خطے، سوانا اور منطقہ حارہ کے گھانس کے میدان، منطقہ معتدلہ کے گھانس کے میدان، مانسونی خطے، بحیرہ روم کے علاقے، ٹائیگا کے علاقے، ٹنڈرا کے علاقے۔
7. براعظم: ایشیاء، آفریقہ، یورپ، شمالی امریکہ، جنوبی امریکہ، آسٹریلیا اور انٹارکٹک۔ کا محل وقوع اور وسعت، قدرتی پیداوار اور جنگلاتی زندگی، آبادی، زراعت، معدنیات اور صنعتیں، حمل و نقل اور تجارت۔
8. ہندوستان اور آندھرا پردیش کی جغرافیائی خصوصیات: محل وقوع اور وسعت، طبعی خصوصیات، ارتفاعی خطے اور نکاسی، آب و ہوا، قدرتی نباتات، مٹی، آب پاشی، توانائی، آبادی، معدنیات اور صنعتیں، حمل و نقل اور مواصلات، بندرگاہیں اور شہر، دلچسپ مقامات۔

**تاریخ:**

1. ماضی کا مطالعہ—ما قبل تاریخ اور مابعد تاریخ

a) کانسہ کے دور کی تہذیب

b) ما قبل لوہے کے دور کا سماج—تہذیب کی ترقی میں لوہے کے دور کا اثر، ہندوستان میں ابتدائی لوہے کا دور، قدیم چینی تہذیب، فارسی، یونانی اور رومن تہذیب، یہودیت اور عیسائیت۔

c) قدیم ہندوستانی تہذیب: وادی سندھ کی تہذیب، آریائی تہذیب—ما قبل اور مابعد ویدک تہذیب

2. چھٹویں ق۔م۔کے مذہبی تحریکیں —جین مت اور بدھ مت

3. ہندوستان 200ق۔م۔سے 300ء تک: موریہ، آندھر اساتاوہاناس، فارسیوں اور یونانی حملے، مگدھ، سنگم اور کشان

4. ہندوستان 300ء سے 800ء تک: گپت سلطنت، پشیہ بھوتی خاندان (ہرش وردھن)

5. دکن اور جنوبی ہند کی سطلنتیں: چالوکیہ، پلاواس، چولا، راشٹراکوٹا، یادو اور کاکتیہ سلطنت

6. ہندوستان میں مسلم حکمرانوں کی آمد: عربوں، ترکیوں، غزنوی حکمرانوں کی آمد کے دوران ہندوستان کے حالات اور ان کی آمد سے ہونے والے نتائج اور اثرات۔

7. دہلی سلطنت: خاندان غلاماں، خلجی، تغلق، سیدی اور لودھی، دہلی سلطنت کا زوال، صوفی تحریک اور بھکتی تحریک، ہندوستانی تہذیب پر اسلام کا اثر۔

8. جنوبی ہندوستان کی سلطنتیں: کاکتیہ، وجیہ نگر اور بہمن سلطنتیں۔

9. مغلیہ سلطنت: بابر کے حملے کے دوران ہندوستان کے سیاسی حالات، بابر، ہمایون، شیر شاہ، اکبر، جہانگیر، شاجہاں، اورنگ زیب، مغلیہ سلطنت کے زوال کے وجوہات، مراٹھوں کا عروج، سکھوں کی تاریخ۔

10. یوروپیوں کی آمد: پرتگال، ڈچ، فرانسیسی اور انگریز: ہند فرانسیسی دشمنی—کرناٹک کی لڑائیاں، ہندوستان میں برطانوی اقتدار کا قیام، ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی، گورنر جنرل اور وائسرائے، سماجی اور مذہبی تحریکیں، مسلمانوں کی سماجی اصلاحی تحریکیں۔

11. ہندوستان کا ثقافتی ورثہ اور شعور بیداری: آرٹ اور فن تعمیر، تعلیمی ترقی، ثقافتی اتحاد اور بھکتی تحریک۔

12. ہندوستان 1858 سے 1947 تک: ہندوستان میں برطانوی حکومت کے سیاسی، معاشی اور سماجی پالیسیاں۔ ہندوستانی شہنشاہوں اور پڑوسی ممالک کے تیئں برطانوی حکومت کی پالیسی۔

13. برطانوی عہد کے دوران معاشی اور سماجی شعبوں میں ہونے والی تبدیلیاں: زراعت، 1858-1947 کے درمیان ہونے والی قحط سالی، حمل و نقل کی سہولتیں، جدید صنعتوں کا آغاز، ہندوستانی سماج میں ابھرنے والی نئی جماعتیں۔

14. قوم پرستی کا عروج - تحریک آزادی: قوم پرستی عروج ہونے کے اسباب، انڈین نیشنل کانگریس کا آغاز، اعتدال پسند اور انتہاپسندوں کا دور، وندے ماترم تحریک، ہوم رول تحریک، مہاتما گاندھی اور ہندوستانی قومی تحریک، ہندوستان چھوڑو تحریک، ماؤنٹ بیٹن پلان، شاہی ریاستوں کا انضمام، فرانسیسی اور پرتگالی کالونیوں کی آزادی۔

15. جدید دنیا: جدید دور کا آغاز، نشاۃ ثانیہ، سائنسی میدان میں ترقی، اصلاحی تحریک، قومی ریاستوں کا وجود۔

16. عالمی جنگیں: پہلی عالمی جنگ، انجمن اقوام، دوسری عالمی جنگ، دوسری عالمی جنگ کے بعد کی دنیا۔

شہریت:

1. خاندان، پیشے، ہمارا گھر اور ہماری پناہ گاہ، کمیونٹی / گروہ اور اس کے اقسام، گروہی ترقی، شہری زندگی، ہمارے سماج میں پائی جانے والی سماجی برائیاں، ہماری حکومت: مقامی خود مختار–حکومت، دیہی، شہری، اختیارات کی لامرکوزیت، ضلع کا انتظامیہ، مرکزی اور ریاستی حکومت: عاملہ–مرکزی اور ریاستی حکومت میں مجلس عاملہ، عدلیہ–ہندوستانی پارلمنٹ، ریاستی اسمبلی، مقننہ اور عدلیہ، قوانین کی تشریح، آزاد عدلیہ، ملک اور ریاست میں عدلیہ کا نظام، شہری حقوق میں عدالتیں بطور قانون کے محافظ، لوک عدالتیں۔

2. دستور ہند: ہندوستان بحیثیت ایک قوم–دیباچہ، دستور ہند کے اہم خصوصیات، بنیادی حقوق اور رہنمایانہ اصول، بنیادی فرائض، ہندوستان بطور وفاقی اور وحدانی مملکت، کثرت میں وحدت اور قومی یکجہتی، ہندوستانی جمہوریت: مفہوم، فطرت، انتخابات اور انتخابی طریقہ، بڑی سیاسی جماعتیں، جمہوریت میں سیاسی جماعتوں کا رول، صدارتی اور پارلیمانی جمہوریت، معلومات حاصل کرنے کی آگہی– قانون حق معلومات، سوشلزم: مفہوم، تعریف، سوشلزم کے خصوصیات، ہندوستان میں سماجی رکاوٹیں، سوشلزم کی عمل آوری–ملک میں سامنا کررہے چیلنجس–ناخواندگی، مذہبیت، فرقہ واریت، بچوں کے حقوق، قوانین، سماجی اور انفرادی، مخالف سماجی طرز عمل، سیکولرزم: ضرورت اور اہمیت، ہندوستان–مذہبی رواداری، ہندوستان میں سیکولزم کا فروغ۔

3. عالمی امن اور ہندوستان کا رول: عالمی دور میں ہندوستان، خارجی پالیسی، تحریک عدم وابستگی (NAM)، ہندوستان اور دولت مشترکہ، سوپر پاؤر ممالک سے ہندوستان کے تعلقات، ہندوستان اور اس کے پڑوسی ممالک، ہندوستان اور SAARC، عالمی سطح پر ہندوستان کا اہم کردار، مجلس اقوام متحدہ اور ہم عصر عالمی مسائل، اقوام متحدہ– مجلس اقوام متحدہ کے مختلف شعبے اور خصوصی ایجنسیاں، افعال، کامیابیاں، مجلس اقوام متحدہ میں ہندوستان کا رول، ہم عصر عالمی مسائل، ہندوستان کا جدید معاشی آرڈر، ماحولیاتی تحفظ، انسانی حقوق۔

4. ٹرافک کی تعلیم/روڈ سیفٹی ایجوکیشن۔

معاشیات:

1. معاشیات–مفہوم، تعریف، وسعت، اہمیت–معاشیات کی درجہ بندی (کلی اور جزوی) –معاشیات کا تصور–مختلف قسم کے اشیاء، دولت، آمدنی، افادیت، قدر، قیمت، طلب اور افادیت، معاشیات کے بنیادی عناصر–افادیت کے اقسام، صرف / خرچ، پیداوار، تقسیم، قلت، معاشی ایجنٹس، پیداوار کے عوامل– زمین، مزدوری، سرمایہ اور انتظامیہ–تجارتی انتظامیہ کے اقسام۔

2. مطالبہ کا نظریہ (Theory of Demand): مفہوم، مطالبہ کا تعین کرنے والے عوامل، مطالبہ کا شیڈیول، قانون مطالبہ، مطالبہ کا منحنی، مطالبہ کا عمل۔

3. سپلائی: مفہوم، سپلائی کا تعین کرنے والے عوامل، سپلائی کا شیڈیول، انفرادی اور مارکٹ سپلائی کا شیڈیول، سپلائی کے قوانین، سپلائی کا خط منحنی۔

4. نظریہ قدر(Theory of Value) : مارکٹ کی درجہ بندی، کامل مقابلہ کے خصوصیات، قیمتوں کا تعین۔

5. تقسیم کا نظریہ(Theory of Distribution) : آمدنی کی تقسیم—قیمیتوں کا تعین کرنے والے عوامل—کرایہ—اجرت، سود اور نفع۔

6. معاشیات کے اقسام—سرمایہ دارانہ، سوشلسٹ اور مرکب معاشیات

7. قومی آمدنی: قومی آمدنی کی تعریف—تصور—جملہ قومی پیداوار (GDP)، خالص قومی پیداوار (Net National Product) — عنصر کی لاگت پر قومی آمدنی—انفرادی آمدنی- قابل تصرف آمدنی—فی کس آمدنی—برائے نام اور حقیقی GNP، قومی آمدنی اور تقسیم—معیارِ زندگی، انسانی ترقیاتی اشاریہ- معاشی عدم مساوات اور غربت کی سطح۔

8. بجٹ: مفہوم، تعریف، مرکزی اور ریاستی بجٹ، بجٹ کے اقسام -زائد، متوازن، خسارہ، مالگزاری(Revenue) کے اقسام—محصول -بلاواسطہ اور بالواسطہ محصول، مالگزاری کی درجہ بندی اور بجٹ میں اخراجات، خسارہ کے اقسام۔

9. زر: تعریف—زر کے افعال، زر کی درجہ بندی، زر کی سپلائی۔

10. بینکنگ: تجارتی بینک—افعال، سینٹرل بینک—ابتداء اور افعال، ریزروبینک آف انڈیا۔

11. معاشی ترقی: معاشی ترقی—تصور، اشاریہ (Indicators)، معاشی ترقی پر اثر انداز ہونے والے عوامل، ہندوستان اور آندھراپردیش کی معاشی ترقی۔

12. ہندوستان کی معیشت: آزادی سے قبل ہندوستانی معیشت کی خصوصیت: آزادی سے لے کر اب تک ہندوستان کی معیشت- منظم اور غیر منظم شعبے، آبادی: ہندوستان اور آندھراپردیش میں آبادی—پیدائش واموات کی شرح—فروغ انسانی وسائل: فروغ انسانی وسائل کا مفہوم—معاشی ترقی میں تعلیم اور صحت کا کردار -انسانی ترقی کا اشاریہ، ہندوستان میں زرعی شعبہ: اہمیت—ہندوستانی زرعی شعبہ کے خصوصیات، کم پیداوار کی وجوہات، ہندوستان میں زرعی پیداوار کے لیے اپنائے جانے والے اقدامات، ہندوستان اور آندھراپردیش میں زمینی اصلاحات—سبز انقلاب، صنعتی شعبہ : ہندوستانی معیشت میں صنعتی شعبہ کا کردار—صنعتوں کی درجہ بندی، تیسرے درجہ کا شعبہ: ہندوستانی معیشت میں خدماتی شعبہ کی اہمیت اور اس کا رول، ہندوستانی معیشت کے مسائل: غربت، بے روزگاری اور علاقائی عدم مساوات۔ منصوبہ بندی: مفہوم اور تعریف—ہندوستان میں پنج سالہ منصوبہ۔

13. آندھراپردیش کی معیشت: تشکیل کے وقت آندھراپردیش کی معاشی خصوصیت، زرعی شعبہ، صنعتی شعبہ اور تیسرا شعبہ، آبپاشی—توانائی اور بجلی—صحت—تعلیم—حمل و نقل—ہاؤسنگ—انفارمیشن ٹکنالوجی، طبعی وسائل، آندھراپردیش کی معاشی ترقی، ریاست کا GDP—فی کس آمدنی، آندھراپردیش میں فلاحی پروگرامس، آندھراپردیش کے معاشی ترقی میں درپیش مسائل

## Methodology

1. سماجی علم کی نوعیت اور وسعت
2. سماجی علم کی تدریس کے اغراض و مقاصد اور اقدار۔
3. سماجی علم کی طریقہ تدریس
4. وسائل کا استفادہ، مضمون کو بہتر بنانے والا مواد
5. نصاب، درسی کتب اور تدریسی منصوبہ بندی
6. جانچ اور مسلسل جامع جانچ

### ماحولیاتی مطالع - II

## Content

1. روز مرہ زندگی میں سائنس: سائنسدان—سائنسی ادارے—سائنس کی شاخیں:

روز مرہ زندگی میں سائنس کا رول اور انسانی فلاح و بہبود میں سائنس کا کردار، سائنسدانوں کے خدمات، قومی سائنسی ادارے، سائنس کی مختلف شاخیں۔

2. جانداروں کی دنیا: پودوں اور جانوروں کی درجہ بندی، پودوں اور جانوروں کی زندگی

پودوں کی زندگی: تمثیلی پودے کے حصے، شعاعی ترکیب، تولید، پودوں کی معاشی اہمیت، پودوں کی بیماریاں، جنگلی اور فصلی پودے، پودوں میں پسندیدہ خصوصیات کی منتقلی۔

جانوروں کی زندگی: جنگلی اور پالتو جانور، ان کی غذا اور دانتوں کی ترتیب، مچھر، گھریلو مکھی اور مینڈک کا دور حیات، جانوروں کی معاشی اہمیت۔

جرثومی دنیا: وائرس، بیکٹیریا، فنجی اور پروٹوزونس، فائدہ مند اور نقصاندہ خردبینی عضویئے۔

3. انسانی جسم—صحت - حفظان صحت - حفاظت اور ابتدائی طبّی امداد:

انسانی جسم کے اندرونی اور بیرونی اعضاء، ہڈیاں، عضلات، حسی اعضاء

انسانی جسم کے مختلف نظام: ہضمی نظام، تنفسی نظام، اخراجی نظام، عصبی نظام اور تولیدی نظام۔

حادثے—حفاظتی اقدامات اور ابتدائی طبّی امداد، انسان میں بیماریاں—وائرس، بیکٹیریا اور قلتی بیماریاں، اسباب بیماریوں کی روک تھام اور کنٹرول۔

4. زراعت اور مویشی پالن:

زراعت کی مختلف سرگرمیاں، فصلوں کو ہونے والی بیماریاں اور انہیں کنٹرول کرنے کے مختلف طریقے، نحل پروری، مچھلی پالن، گائے اور بھینسوں کی افزائش۔

5. ہمارا ماحول: حیاتی اور غیر حیاتی عوامل، ماحول کا تحفظ

6. a) غذا: مختلف قسم کی غذا اور ان میں موجود مقویات، اجناس اور ترکاریوں کو محفوظ کرنا، غذا کو محفوظ کرنا۔

b) رہائش: ضرورت، مختلف قسم کے مکانات، برقی آلات اور ان کا استعمال، چیونٹیوں اور شہد کی مکھیوں میں سماجی زندگی، جانوروں کے رہائش گاہ میں فرق۔

c) کام اور کھیل: پیشے اور بچہ مزدوری، کھیل—مقامی، قومی اور بین الاقوامی کھیل، عمل تنفس اور سانس لینے کے عمل پر کھیلوں کا اثر، مارشل آرٹس، میلے اور سرکس۔

7. ہماری کائنات: مجمع النجوم (Constellations)، منطقہ البروج (Zodiac)، نظام شمسی، ستارے، شہاب ثاقب، دُمدار ستارے۔

8. پیمائش: پیمائشی نظام، پیمائش کی اکائیاں، طول کی پیمائش، مثلثی طریقہ کے ذریعہ طویل فاصلوں کی پیمائش، پیمائشی آلات، ورنیر کیلیپرس، رقبہ، حجم، وقت، کمیت اور کثافت کی پیمائش۔

9. قدرتی وسائل—ہوا اور پانی: ہوا اور اس کے اجزائے ترکیبی، کرہ ہوائی کے دباؤ کی پیمائش، ہوائی آلودگی، سبز گھر کا اثر، پانی کی حجمی ترکیب، پانی کا بھاری پن، پینے کا پانی، آبی آلودگی، ہوا، بارش، طوفان، پاسکل کا کلیہ، ارشمیدس کا اصول، بائیل کا کلیہ، برنولی کا اصول۔

10. قدرتی مظاہر (Natural Phenomena): نور: نور کا مبداء اور نور کی فطرت، اشعاع نور، انعکاس، انعطاف، انعکاس نور کے کلیات، مستوی آئینہ کے ذریعہ بننے والا خیال، کروی آئینوں پر انعکاس نور، انعطاف۔

آواز: آواز—موجوں کے اقسام، آواز کی اشاعت، آواز کا انعکاس، آواز کی آلودگی، آواز کی منتقلی، موسیقی آلات۔

حرارت: حرارت کے ذرائع، اشعاع حرارت اور تپش، اکائیاں اور ان کی پیمائش، پیمائشی آلات، حرارت کا اثر- ٹھوس، مائع اور گیس کا پھیلنا، حالت میں تبدیلی۔

11. میکانکس، مجرد حرکیات، حرکیات: حرکت—حرکت کے اقسام، چال، رفتار، سمتی اور غیر سمتی مقدار، اسراع، نیوٹن کے حرکیاتی کلیات، مرکز جاذبہ، استحکام، اطلاق۔

12. مقناطیسیت: قدرتی مقناطیس اور مصنوعی مقناطیس، مقناطیس کی خصوصیات، مقناطیسی امالہ۔

13. برق: سکونی برق، ابتدائی برقی خانے، برقی دور، ٹارچ لائٹ، برقی رو کے اثرات، برقی کرو کے مقناطیسی، کیمیائی اور حرارتی اثرات۔

14. جدید دنیا—اوزار—کمپیوٹر—حصے اور استعمالات، ٹیلیفون، وائرلس سسٹم، ریڈیو براڈکاسٹنگ، ٹیلی ویژن، ریکارڈنگ اور آواز کو دوبارہ پیدا کرنا، میگنٹک ریکارڈنگ اور دوبارہ پیدا کرنا، سنی پروجکٹر۔

15. اشیاء پر حرارت کا اثر اور کیمیائی تغیرات کے اقسام: حرارت کا اثر، طبعی اور کیمیائی تغیرات کے درمیان فرق، کیمیائی تغیرات کے اقسام۔

16. علامتیں، ضابطے اور مساوات: علامتیں اور ضابطے، اصلیے اور ان کے ضابطے، کیمیائی مساوات، معنی، مساوات کی مدد سے محسوب کرنا، وزن کے لحاظ سے متعاملات اور محاصلات کے درمیان تعلق/رشتہ۔

17. کیمیائی اتحاد کے کلیات: بقائے مادہ کا کلیہ، مستقل تناسبوں کا کلیہ، مختلف تناسبوں کا کلیہ/مضاعف تناسبوں کا کلیہ۔

18. پانی اور اس کے اجزاء: پانی کی حجمی ترکیب، پانی کے صنعتی اور دیگر استعمالات، تجربہ خانہ میں ہائیڈروجن کی تیاری، ہائیڈروجن کے خواص، ہائیڈروجن کے استعمالات، تجربہ خانہ میں آکسیجن کی تیاری، آکسیجن کے خواص، آکسیجن کے استعمالات۔

19. گندھک اور اس کے مرکبات: طبعی اور کیمیائی خواص اور استعمالات، سلفر ڈائی آکسائیڈ کی تیاری، سلفیورک ترشہ کی تیاری، خواص اور استعمالات، تجربہ خانہ میں ہائیڈروجن سلفائیڈ کی تیاری، ہائیڈروجن سلفائیڈ کے خواص۔

20. نائیٹروجن اور اس کے مرکبات: ہوا کے ذریعہ نائیٹروجن گیس کی تیاری، تجربہ خانہ میں نائیٹروجن کی تیاری، خواص اور اس کے استعمالات، نائیٹروجن کے مرکبات: امونیا، امونیم نمکیات، نائٹرک ترشہ، نائٹرک ترشہ کے خواص اور استعمالات، نائیٹروجن کی تثبیت اور نائیٹروجنی دور، نائیٹریٹس کی جانچ۔

21. فاسفورس اور اس کے مرکبات: فاسفورس کی دستیابی، برقی عمل، فاسفورس کے خواص اور اس کے استعمالات، فاسفورس کے مرکبات۔

22. عام نمک اور اس کے اجزاء: عام نمک، نمکین پانی کی برق پاشیدگی، کلورین، کلورین کے خواص، کلورین کے استعمالات، ہائیڈروجن کلورائیڈ۔

## Methodology

1. سائنس کی فطرت اور وسعت
2. سائنس کی تدریس کے اغراض و مقاصد اور اقدار
3. اسکول کے دیگر مضامین کے ساتھ سائنس کی ہم رشتگی
4. سائنس کے تدریس میں تدریسی مواد، تدریسی و اکتسابی اشیاء اور وسائل کا استعمال
5. نصاب اور اس کی ترسیل
6. جانچ، مسلسل جامع جانچ